

دھوپ یا بارش کے باعث اس میں تغیر نہیں آتا۔

نافِ زمین : زمین کا مرکز۔

نافِ غزال : بہرن کی ناف، جہاں ایک خاص قسم کے بہرن میں مشک

پیدا ہوتا ہے۔

تشریح : حرمِ پاک کے لباس کا مُشک جیسا رنگ حضرت علیؑ کے قدم کی برکت ہے، ورنہ یہ مقدس مقام زمین کا مرکز تو یقیناً ہے، لیکن بہرن کی ناف قطعاً نہیں۔

لوگوں نے نافِ زمین پر بحثیں کی ہیں، حالانکہ ان کی کوئی ضرورت نہ تھی۔ مولانا طباطبائی فرماتے ہیں کہ کعبے کو نافِ زمین کہنا حدیث کا مضمون ہے۔ اور نافِ زمین سے وسطیٰ زمین مراد ہے، لیکن کعبہ وسطِ زمین نہیں، کیونکہ خطِ استوا سے ہٹا ہوا ہے۔ پھر فرماتے ہیں کہ ایسی حدیثیں بہت کم ہیں، جن کا محفوظ المتن اور قطعی الصدور ہونا ثابت ہو۔ ایک توجیہ انھوں نے یہ بھی کی ہے کہ جن خطوں میں برف اور سردی کی انتہا ہے، وہاں ایسے جالوزوں کی بڑیاں ملتی ہیں، جو گرم ملکوں کے رہنے والے ہیں۔ گویا ایک زمانے میں اقصائے شمال کا منطقہ بارہ منطقہ حارہ میں تھا۔ اس وقت عرب کا ملک ضرور خطِ استوا پر ہو گا۔

جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے، یہ بحث بالکل بے محل ہے۔ حرمِ پاک کو نافِ زمین جغرافیائی اعتبار سے نہیں کہا گیا کہ اس بارے میں خطِ استوا کی بحث ضروری ہوتی۔ یہ متبرک مقام اپنی عظمت و جلال اور تقدس و پاکیزگی کے اعتبار سے زمین کا مرکز اور اس کی ناف ہے، کیونکہ ہدایت و ارشاد کی ہر کرن اسی سے نکل کر اقصائے عالم میں پھیلتی ہے۔

۶۔ لغات - عرصۂ آفاق - روئے زمین کی وسعت۔

عرقِ الفعال : شرمندگی اور ندامت کا پسینا۔

تشریح : جب مجھ پر وحشت طاری ہوئی اور میں نے صحراگردی شروع